مسئلہ:

بلوچستان کے ریک پہاڑی سلسلے میں ہندوؤں کا ایک قدیم مندر نام ہے جسے "نانی مندر" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس پہاڑی سلسلے میں چند قدرتی مناظر دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہاں ہر سال ہندوؤں کا مذہبی میلہ اجتماع ہوتا ہے۔ جہاں صرف ہندو برادری سے تعلق رکھنے والے ہی اس اجتماع میں شریک ہونے کے اہل ہوتے ہیں۔ اس اجتماع میں ملک اور بیرون ملک سے ہندوؤں کی کثیر تعداد شرکت کیلئے آتی ہے۔

ہندوؤں کے اس مذہبی اجتماع کے مناظر کا مشاہدہ کرنے کیلئے چند مسلم نوجوان بھی گئے۔ اس اجتماع گاہ کے بیرونی داخلی دروازے پر چند ہندو چوکیدار متعین ہوتے ہیں جو مشکوک افراد پر نظر رکھتے ہیں۔ چنانچہ جب مذکورہ مسلم نوجوان داخلی دروازے پر پہنچے تو ان سے ان کے نام وعقیدہ پوچھے گئے تو انہوں نے اپنے مسلم ناموں کے بجائے ہندوؤں کے نام بتائے۔ اس طرح ان کو ہندو سمجھ کر داخل ہونے کی اجازت مل گئی۔ اندرون اجتماع گاہ میں ایک مقام پر انہیں روک کر جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ ہندو ہیں؟ تو انہوں نے (مسلم نوجوانوں نے) اقرار کیا کہ ہاں وہ ہندو ہیں۔ اور ہندو منتظمین کی تسلی کیلئے انہوں نے ہندو مذہبی نعرے بازی بھی کی۔

سوال: ایسے نوجوانوں کے بارے میں شریعت کیا کہتی ہے؟ علماء دین کیا فتویٰ صادر فرمائیں گے؟
* کیا مذکورہ نوجوان مرتد ہو گئے ہیں؟ کیا ایسے لوگوں پر کوئی کفارہ لازم آگیا یا صرف توبہ واستغفار کرنا کافی ہے؟

نوٹ: جو نوجوان مندر میں گئے تھے وہ فوجی تھے اور صرف تفریح کرنے گئے تھے ان کا جاسوسی کرنے کا ارادہ نہیں تھا۔

عبدالرشید
صوبہ بلوچستان

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر ان مذکورہ نوجوانوں نے سنجیدگی سے اپنے آپ کو ہندو مذہب کی طرف منسوب کیا ہے تو وہ دائرۂ اسلام سے خارج ہو گئے ہیں ان پر لازم ہے کہ تجدیدِ ایمان کریں، صدقِ دل سے توبہ واستغفار کریں اور اگر شادی شدہ

(جاری ہے)

Scanned by CamScanner

ہیں تو تجدیدِ ایمان کے بعد تجدیدِ نکاح بھی کریں اور اگر انہوں نے سنجیدگی سے اپنے آپ کو ہندو مذہب کی طرف منسوب نہیں کیا بلکہ اس خدشہ کے پیشِ نظر یہ کہا کہ ہاں وہ ہندو ہیں؟ اگر ہم اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کریں گے تو پکڑیں جائیں گے اس صورت میں اگرچہ اسے یقینی کفر کہنا مشکل ہے کیونکہ تاویل کی گنجائش ہے البتہ کفر کا اندیشہ ضرور ہے اس لئے اس صورت میں بھی احتیاطاً تجدیدِ ایمان کرنی چاہیئے بہرحال ان پر لازم ہے کہ وہ تجدیدِ ایمان کریں اور صدقِ دل سے اس گناہ پر توبہ واستغفار کریں، آئندہ اس طرح کرنے سے مکمل اجتناب کریں اور اگر شادی شدہ ہیں تو تجدیدِ ایمان کے بعد تجدیدِ نکاح بھی کریں۔ (ماخذہ تبویب ۹/۲۱۰)

فی الهندية: ۲/۲۷۹

مسلم قال انا ملحد يكفر ولو قال ما علمت انه كفر لا يعذر بهذا.

وفيه ايضا: ۲/۲۷۸

واذا قال لغيره يا كافر يا يهودي يا مجوسي فقال لبيك يكفر.

وفيه ايضا: ۲/۲۸۰

مسلم رأى نصرانية سمينة فتمنى ان يكون هو نصرانيا حتى يتزوجها يكفر.

وفي الخلاصة: ۴/۳۸۷

ولو شد الزنار قال القاضي الاستروشني رحمه الله ان فعل لتخليص الاسارى لا يكفر ولو دخل للتجارة يكفر

كذا في البحر: ۵/۱۲۳

في الهندية: ۲/۲۷۶

اذا اطلق الرجل كلمة الكفر عمدا لكنه لم يعتقد الكفر قال بعض اصحابنا لا يكفر وقال بعضهم يكفر وهو الصحيح عندي. كذا في البحر الرائق.

ومن اتى بلفظة الكفر وهو لم يعلم انها كفر الا انه أتى بها عن اختيار يكفر عند عامة العلماء خلافا للبعض ولا يعذر بالجهل كذا في الخلاصة

كذا في التاتارخانية: ۵/۴۵۸ - والله اعلم بالصواب

فہیم اشرف غفر اللہ لہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۶،۶،۲۵ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

[illegible] ۱۴۲۵ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

۶/۶/۱۴۲۵ھ

نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

دار الافتاء ۳۲/۲۰ ۲۵/۶/۶

نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی